

(نثر پارہ کی تشریح کریں۔ اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیں۔) 5)

1 لیکن اگر انسان ان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قوی کو بے کار ڈال دے، تو وہ نہایت سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔ انسان بھی مثل، اور حیوانوں کے ایک حیوان ہے اور جب کہ اس کے دلی قوی کی تحریک سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی حیوانی حوصلت میں پڑ جاتا ہے۔ اور جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے اور انسانی صفت کو کھو کر پورا حیوان بن ہو جاتا ہے۔

سوالات کے جوابات دیں (8)۔

- 1 قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟
- 2 کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا کیوں لازم ہے۔
- 3 دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے
- 4 انسان کب سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے؟

(خلاصہ لکھیں۔) 5)

1 (a) کاہلی